میت کو قبر میں لٹانے کا طریقہ

فتوی نمبر: WAT-656

تاریخ اجراء: 13 شعبان المعظم 1443 ھ/17 مارچ 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بدائع الصنائع کے حوالے سے ایک حدیث پاک کی پکچر میں نے آپ کو بھیجی ہے، جس میں یہ موجود ہے کہ: "میت کو قبر میں کروٹ کے بَل قبلہ رو لٹاؤ، اسے نہ تو منہ کے بَل اوندھا لٹاؤ، اور نہ پیٹھ کے بَل چت لٹاؤ۔" (مفہومِ حدیث) جبکہ ہم نے تو دیکھا ہے کہ ہمارے ہاں میت کو چت ہی لٹاتے ہیں، تو اس حدیث کا کیا مطلب ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حدیث پاک کا مفہوم تو بالکل واضح ہے کہ: "میت کو دائیں کروٹ پر لٹا کر اس کا چہرہ قبلہ کی جانب کر دیا جائے۔" لہذا بہتر یہی ہے کہ میت کو دائیں کروٹ پر لٹا کر اس کا چہرہ قبلہ کی طرف کیا جائے اور اس کے نیچے نرم مٹی یا ریت وغیرہ کا تکیہ بنا دیا جائے تاکہ وہ پیٹھ کے بل نہ چلی جائے۔ اور بازو کو کروٹ سے جدا رکھا جائے تاکہ جسم کا بوجھ ہاتھ پر نہ آئے کہ اس سے میت کو تکلیف ہو گی۔

اور اگر میت کو چت لٹا کر اس کا چہرہ قبلہ کی جانب کر دیا جائے جیسا کہ آج کل عموماً رائج ہے تو یہ بھی جائز ہے، اس میں کوئی گناہ نہیں لیکن افضل طریقہ وہی ہے جو حدیث پاک کے حوالے سے اوپر بیان ہوا۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "ویوضع في القبر علی جنبه الأيمن مستقبل القبلة" ترجمہ: میت کو قبر میں اس کی سیدھی کروٹ پر قبلہ رو رکھا جائے گا۔ (فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون، الفصل السادس، ج 01، ص 166، کوئٹہ)

غنیہ میں ہے "ویسند المیت من ورائه بتراب اونحوہ لئلا ینقلب" ترجمہ: اور میت کے پیچھے سے اسے مٹی وغیرہ کا سہارا دے دیا جائے تاکہ وہ پیٹھ کے بل نہ چلی جائے۔ (غنیہ، فصل فی الجنائز، ص 515، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "افضل طریقہ یہ ہے کہ میت کو دہنی کروٹ پر لٹائیں۔ اس کے پیچھے نرم مٹی یا ریتے کا تکیہ سا بنا دیں اور ہاتھ کروٹ سے الگ رکھیں، بدن کا بوجھ ہاتھ پر نہ ہو اس سے میت کو ایذا ہو گی۔ حدیث میں ہے نبی صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:"ان المیّت یتاذی ممایتاذی بہ الحی "(یعنی) بے شک مُردے کو اُس سے ایذا ہوتی ہے، جس سے زندے کو ایذا ہوتی ہے) اور اینٹ پتھر کا تکیہ نہ چاہیے کہ بدن میں چبھیں گے اور ایذا ہوگی،۔۔۔ اور جہاں اس میں دِقت ہو، تو چِت (یعنی پیٹھ زمین سے لگی ہو اور سینہ اوپر کی طرف ہو، اس طرح) لٹا کر منہ قبلہ کو کر دیں۔ اب اکثر یہی معمول ہے۔"(فتاوی رضویہ، ج9، ص371، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی عطاری

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net